بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۷ احسان ۱۳۴۴ہش ۔ ۱۶ صفر ۱۳۸۵ھ ۔ ۱۷ جون ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۳۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ جون بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو نقاہت رہی جو غالباً شدید گرمی کا اثر ہے۔ اِس وقت طبیعت میں کچھ بے چینی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۶ جون ۔ مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم انچارج اصلاح وارشاد مقامی تا حال بیمار ہیں۔ گزشتہ دنوں تکلیف کچھ بڑھ گئی تھی۔ لیکن اب بیماری بفضلہٖ تعالیٰ روبہ انحطاط ہے۔ تاہم مرض پورے طور پر دور نہیں ہوا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

—• مکرم جناب چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع منٹگمری تا حال بیمار ہیں اور جنرل ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہیں۔ اصل مرض کی تا حال پورے طور پر تشخیص نہیں ہو سکی۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت بالالتزام توجہ اور درد سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

—• ضلع راولپنڈی کی مجالس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۰۔۱۱۔۱۲ جولائی بروز ہفتہ اتوار۔ سوموار راولپنڈی میں منعقد ہو رہا ہے۔ توقع ہے کہ انشاء اللہ اس اجتماع میں مرکز سے علمائے کرام کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھی شرکت فرمائیں گے نزدیک کی جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

—• حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

”امانت فنڈ تحریک جدید میں
روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے
اور خدمت دین بھی۔“

(افسر امانت تحریک جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ انسان کو حقیقی طور پر معلوم ہو جائے کہ خدا ہے

تمام جرائم، معاصی اور غفلت کی جڑ خدا شناسی میں نقص اور کمی ہے

”ہر ایک ہمارے پاس کسی نہ کسی ضرورت کے لئے آتا ہے مگر اصل میں بڑی ضرورت خدا شناسی کی ہے۔ اسی کے نہ ہونے سے گناہ ہوتا ہے۔ کتا ایک ذلیل سے ذلیل جانور ہے مگر اس سے خوفزدہ ہو کر انسان راہ چھوڑ دیتا ہے۔ اسی طرح جس راہ میں اسے علم ہو کہ سانپ یا بھیڑیا ہے تو اسے چھوڑ دیتا ہے۔ جب وہ ادنیٰ ترین جانوروں سے ڈرتا ہے تو کیا خدا کے وجود کا اسے اتنا بھی خوف نہیں کہ اس سے ڈر کر گناہ سے باز رہے۔ زہر اس کے سامنے ہو تو اسے نہیں کھائیگا لیکن گناہ کو دیدہ دانستہ کر لے گا۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے وجود پر یقین نہیں ہے۔ حالانکہ مشاہدہ کرتا ہے کہ اس نے ایک جہنم یہاں بھی تیار کر رکھا ہے کہ جب کوئی بدکاری کرتا ہے تو اس کی سزا بھی ساتھ ہی پاتا ہے۔ جس کسی کی جہنمی زندگی ہے وہ خوب محسوس کر لیگا سچی بات یہ ہے کہ جرائم پیشہ کو وہ کبھی نہیں چھوڑتا جو شخص دلیری اور چالاکی سے گناہ کرتا ہے اس کا انجام بد ہوتا ہے۔ یہ تو جسمانی طور پر گناہ کی سزا ہے لیکن روحانی طور پر بھی جو شخص خدا تعالیٰ کو نہیں پہچانتا وہ جہنم ہی ہے۔ بھلا یہ بھی کوئی زندگی ہے کہ حیوانوں کی طرح کھا پی لیا اور عورتوں کے پاس ہو آیا۔ اگر اسی کا نام زندگی ہے تو بتلاؤ کہ حیوانوں میں اور اس میں کیا فرق ہے اور حیوانوں سے زائد قویٰ عقل وفکر وغیرہ کے خدا تعالیٰ نے اسے کیوں دیئے جو لوگ ان قویٰ سے کام نہیں لیتے ان کو خدا تعالیٰ اضل من الانعام قرار دیتا ہے اس لئے کہ اس نے قویٰ کو معطل کر دیا۔ بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ انسان کو حقیقی طور پر معلوم ہو جاوے کہ خدا ہے۔

جس قدر جرائم، معاصی، اور غفلت وغیرہ ہوتی ہے۔ ان سب کی جڑ خدا شناسی میں نقص ہے۔ اسی نقص کی وجہ سے گناہ میں دلیری ہوتی ہے بدی کی طرف رجوع ہوتا ہے۔ آخر کار بد چلنی کی وجہ سے آتشک کی نوبت آتی ہے پھر اس سے جذام ہوتا ہے جس سے نوبت موت تک پہنچتی ہے، حالانکہ اگر بدکار آدمی بدکاری میں لذت حاصل نہ کرے تو خدا تعالیٰ اسے لذت اور طریق سے دیدیگا یا اسکے جائز وسائل بہم پہنچا دیگا۔“ (ملفوظات جلد ششم ۲۳۱، ۲۳۲)

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۷ ؍ جون ۶۵ء

عیسائی پادریوں کی تبلیغی سرگرمیاں

الفضل کی کسی اشاعت میں "عیسائی مسلمانوں کی ارتدادی مساعی کا مقابلہ" کے زیر عنوان مضمون ہفت روزہ المنبر لائل پور سے شکریہ کے ساتھ نقل کیا جا تا ہے۔

اس مضمون میں کئی ایک ایسی باتیں بیان کی گئی ہیں جو مسلمانوں کے لئے قابلِ عبرت ہیں۔ چنانچہ المنبر نے بھی سر عنوان حسب ذیل عبارت درج کی ہے:۔

"مسیحی مشنریوں کا مقابلہ صرف
یوں کیا جا سکتا ہے کہ مسلمان بھی
خدمتِ اسلام کے جذبہ سے
سرشار ہو کر فلاحی سرگرمیوں
کے لئے میدان میں نکل آئیں۔"

یہ خیال نہایت پاکیزہ ہے مسلمان عیسائی مشنوں کا مقابلہ صرف اسی صورت میں کر سکتے ہیں کہ جہاں جہاں مسیحی مشنری اپنا محاذ بنائے ہوئے ہیں وہاں وہاں مسلمان اہلِ علم حضرات بھی اپنا جوابی محاذ قائم کریں۔

مضمون متذکرہ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح عیسائی مشنری ہسپتالوں میں جا جا کر مریضوں کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ امر قابلِ تعریف ہے کہ اب ہمارے اہلِ علم حضرات نے بجائے اس کے کہ مسیحی مشنوں کی سرگرمیوں کو بزور ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ان کا میدانِ عمل میں مقابلہ کرنے کا کم از کم ارادہ تو ظاہر کیا ہے۔

یہ ارادہ بے شک بڑا اچھا ہے مگر اصل بات محض ارادہ نہیں ہے بلکہ اس ارادہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا ہے مگر ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ عام مسلمان اہلِ علم حضرات نے ابھی اس میدان میں پہلا قدم بھی نہیں رکھا چہ جائیکہ انہوں نے کوئی معتدبہ کام اس ضمن میں کیا ہو۔ اِکا دُکا بعض دردمند مسلمانوں نے بے شک کوششیں کی ہیں مگر ایک چنا بھاڑ نہیں ڈھا سکتا جب تک بڑی بڑی جماعتیں اس کام کے لئے کھڑی نہ ہوں اس وقت تک اس میدان میں نکل کر مسیحی مشنوں کا مقابلہ کرنا ناممکن ہے۔

سب سے پہلے ہمیں ان باتوں کا جائزہ لینا چاہیئے جنہوں نے مسیحی مشنوں کو اتنا فعّال بنا دیا ہے۔ اگرچہ اب مسلمان بھی اس بات کو سمجھنے لگے ہیں کہ اسلام کی خدمت کے لئے ضروری نہیں ہے کہ سیاسی تگ و دو کی جائے تاہم نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ابھی تک ہمارے اہلِ علم حضرات عملاً سیاست سے دستبردار ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اہلِ دین کو ملکی یا بین الاقوامی سیاست سے تعلق نہیں ہونا چاہیئے بلکہ مطلب صرف اس قدر ہے کہ اس وقت جس امر کی زیادہ سے زیادہ ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے اہلِ علم حضرات نہ صرف خود اسلامی اخلاق سے مزین ہوں بلکہ مسلمانوں کو بھی اس سے مزین کرنے کے لئے اپنا پورا زور خرچ کر دیں۔

سیاست بھی انسانی زندگی کا ایک شعبہ ہے اور اسلام سیاست کی بھی اصلاح کرنے کے لئے اصول دیتا ہے مگر اسلام کے اخلاقی اصول انفرادی لحاظ سے اور اجتماعی لحاظ سے ایک نوعیت کے ہیں خواہ کوئی عمل افراد سے تعلق رکھتا ہو یا اقوام سے اسلام سب کی بنیاد "تقوی اللہ" کو قرار دیتا ہے۔ اگر ہمارے اہلِ علم حضرات بجائے سیاسی جوڑ توڑ کے اپنے اپنے حلقہ میں اسلامی اخلاق کو قائم کرنے کی کوشش کریں تو مسلمانوں کی ہر سرگرمی اخلاقی رنگ اختیار کر سکتی ہے خواہ یہ سرگرمی نجی ہو یا قومی۔ خواہ معاشرتی ہو یا سیاسی۔ ہمارے ہاں مشکل یہ ہے کہ مسلمانوں کے دلوں میں یہ جاگزین کیا گیا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کے ایک ہاتھ میں قرآن کریم اور دوسرے میں تلوار ہو۔ نتیجہ یہ ہے کہ قرآن کریم تو نظروں سے اوجھل رہتا ہے اور صرف تلوار ہی تلوار دکھائی دینے لگتی ہے۔ حالانکہ حال یہ ہونا چاہیئے تھا کہ مسلمان اخلاقِ عالیہ کا ایک گلدستہ نظر آئے۔

اس امر کے لئے ضروری ہے کہ ہم سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سیرتیں از سرِ نو مدون کریں اور زیادہ زور ان اخلاق پر دیں جو آپؐ نے اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے صلح اور جنگ کی حالتوں میں دکھایا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم قرآن کریم اور سیرت نبوی میں سے جنگ کے اسلامی اصول ہی مستنبط کریں اور ان کو دنیا میں پھیلائیں تو یقیناً وہ موجودہ دنیا پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ پھر مکّہ مکرمہ میں جو اخلاق فائقہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دکھایا ہے اس کی نظیر تمام دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پہاڑی وعظ بہت مشہور ہے لیکن خود سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو فلسطین میں اس اخلاق کے مطابق اپنا نمونہ پیش کرنے کا موقع ہی نہیں ملا مگر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور آپؐ کے تتبع میں آپؐ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جو عملی نمونہ دکھایا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پہاڑی وعظ بھی اس کے سامنے ہیچ معلوم ہوتا ہے۔ نماز کے دوران میں آپؐ کی پیٹھ پر اونٹ کا معدہ مع آلائش کے ڈال دینا آپؐ کے رخسار مبارک پر طمانچے مارنا اور پھر آپؐ کو پتھراؤ سے زخمی کر دینا۔ یہ باتیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہاں نصیب ہوئیں۔ مگر آج کس قدر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے اہلِ علم حضرات ایک ادنےٰ پادری کے مقابلہ میں بھی اخلاق کا مظاہرہ کرنے سے عاری ہیں۔ کوئی جماعت بھی کھڑی ہوتی ہے تو وہ بجائے اسلامی اخلاق کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے صاحبانِ اقتدار کے سوا کسی کو مخاطب کرنا ہی اپنی توہین خیال کرتی ہے چہ جائیکہ اس کے افراد ہسپتالوں میں گندی امراض کے مبتلا مریضوں کے لئے کوئی روح افزا اور تسکین آگیں پیغام لے کر جائیں۔

بے شک ہم نے مسیحی مشنوں کی دیکھا دیکھی اب خدمتِ خلق اور فلاحی ادارے بھی قائم کئے ہوئے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ایک حد تک مثلاً عام تعلیمی جد و جہد تک یہ ادارے کچھ کام بھی کر رہے ہیں لیکن ہمارے اداروں میں ابھی وہ روح پیدا نہیں ہو سکی جس کو "مشنری روح" کہتے ہیں محض ادارے تو کچھ بھی نہیں گو ادارے کھولنے ضروری ہیں تاہم اصل چیز ایسے "انسان" پیدا کرنا ہے جو واقعی اسلامی اخلاق کا پیکر ہوں۔

اگر ہم مسلمانوں کی سیاسی تاریخ سے ہٹ کر ذرا اسلامی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اسلام نے ایسے ایسے اسلامی اخلاق کے مجسمے پیدا کئے ہیں کہ جن کے سامنے موجودہ مسیحی پادری بھی کوئی وقعت نہیں رکھتے۔ وہ عظیم الشان درویش جو ایک وقت میں محض اپنے استاد کے کہنے پر صرف ایک گدڑی لے کر دور دراز کے سفر پر نکل پڑتے تھے وہ وہی ہیں جنہوں نے ایک روحانی تنظیم کے ماتحت ساری دنیا میں اسلام کا پیغام صرف زبان سے نہیں بلکہ اپنے جسم کی ایک ایک حرکت سے پہنچایا ؎

وہ صورتیں الٰہی کس دیس بستیاں ہیں
اب جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترستیاں ہیں

وہ لوگ سیاست کے پیچھے پیچھے تالیاں بجاتے ہوئے نہیں بھاگتے تھے بلکہ بڑے بڑے باجبروت بادشاہ ان کی کٹیاؤں کی دہلیزوں پر سر خم کر دیتے تھے اور اب بھی ان کے مزاروں کی مٹی کو بڑے بڑے دولتمند اپنی آنکھوں کا سرمہ بناتے ہیں مگر چونکہ اسلامی اخلاق سے اب وہ دل روشن نہیں رہے اس لئے آنکھیں بھی روشن نہیں رہیں۔ ان کو وہ حقیقی نور جو ان درویشوں کی گرد راہ سے اٹھتا تھا اب نظر نہیں آتا۔

کیا یہ حیرت نہیں ہے کہ آج ہم پادریوں کا ہسپتالوں میں جا کر مریضوں کی تسلی و تشفی دینا ایک عجوبہ خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے ایسے ایسے انسان پیدا کئے ہیں کہ جن کے متعلق کہا جاتا ہے ؎

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

کیا یہ حیرت نہیں ہے کہ آج مُردہ خدا کو پوجنے والے تو ایسے ایسے زندگی کے نشان دکھا رہے ہیں کہ زندہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ان کے کارناموں کو حیرت زدہ ہو کر دیکھتے ہیں۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس لئے کہ ان کے دل مر گئے ہیں جن میں زندہ خدا بھی نعوذ باللہ مُردہ نظر آتا ہے اور پادریوں نے اپنے ولولہ کو اتنا زندہ کر رکھا ہے کہ ان میں مُردہ خدا بھی زندہ بن گیا ہے۔ ہمارے درویش زندہ خدا کو جانتے تھے اس لئے وہ جس پر نگاہ ڈالتے تھے وہ بھی زندہ ہو جاتا تھا۔ مریض اچھے ہو جاتے تھے۔ ان کی بیماریاں ہیچ ہو جاتی تھیں کیونکہ ان کے دلوں میں زندہ خدا سما جاتا تھا۔

درخواستہائے دُعا

(۱) مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد آف خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی اکلوتی بچّی چھ سات یوم سے ٹائیفائڈ بخار سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے اس بچی کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (بشیر احمد گول بازار ربوہ)

(۲) حضرت سیدہ اُمّ مظفر صاحبہ کی خادمہ احمدی بی بی کا لڑکا مسعود احمد اپنڈے سائٹس کی تکلیف میں مبتلا ہے اسے میو ہسپتال میں اپریشن کے لئے داخل کرایا گیا ہے احباب آپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

علمی باتیں

عالَم اسلام کے جدید و قدیم لٹریچر کی روشنی میں

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

صرافت، قدر نامی فرشتہ

حضرت سید عبد القادر صاحب جیلانی کی سیرت و سوانح میں لکھا ہے:۔

"عبد اللطیف خادم حضرت شیخ کا کہتا ہے کہ حضرت شیخ پر ایک وقت اڑھائی سو دینار قرضہ ہو گیا تھا۔ ایک شخص جس کو میں نہیں جانتا تھا۔ حضرت (سید عبد القادر جیلانی ناقل) کے پاس بلا اذن چلا آیا اور بہت دیر تک باتیں کرتا رہا اور کچھ سونا حضرت کے سامنے نکال رکھا اور کہا یہ دفائے دین ہے پس چلا گیا حضرت شیخ نے مجھ کو حکم کیا ہے کہ ہر ایک حقدار کا حق پہنچا دو اور فرمایا کہ یہ شخص صرافت قدر ہے میں نے عرض کی کہ صرافت قدر کیا ہے کہ فرشتہ ہے کہ اللہ تعالے اس کو دیلوں اولیاؤں کے پاس بھیجتا ہے۔ اور یہ ان کا دَین (قرضہ) ادا کرتا ہے۔"

(نور ربانی فی المدح المحبوب السبحانی از مولوی غلام قادر بھیروی مطبوعہ ۱۹۱۹ء صفحہ ۳۲)

عجیب بات ہے کہ اسی نوعیت کا ایک واقعہ عالم رویا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی پیش آیا۔ خواب میں نظر آنے والے فرشتہ نے حضور کی جھولی میں روپے ڈالے اور اپنا نام جن الفاظ میں بتایا اس کے معنی تھے۔ "وقت مقررہ پر آنے والا" چنانچہ اس کے بعد حضور کی مشکلات دور ہو گئیں اور مالی فتوحات کے دروازے کھل گئے (حقیقۃ الوحی ص ۳۳۱۔ ۳۳۳) فتبارک اللہ احسن الخالقین۔

خدا کے محبوب کی آزمائش

حضرت سید عبد القادر صاحب جیلانی رح کے ایک ایمان افروز خطبہ کا اقتباس جو آپ نے ۲ شوال ۵۴۵ھ کو ارشاد فرمایا:۔

"حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا ان اللہ لا یعذب حبیبہ ولکن قد یبتلیہ۔ اللہ تعالے اپنے پیارے کو عذاب نہیں دیتا ہے لیکن گاہے آزمائش میں ڈالتا ہے۔ مومن راہ خدا میں ثابت قدم ہے۔ اللہ کسی چیز کے ساتھ اس کو آزمائش میں نہیں ڈالتا مگر کسی مصلحت کے لئے جس کا بعد کو ظہور دنیا یا آخرت میں ہوتا ہے وہ بلا کے ساتھ راضی اور اس پر صابر ہے اپنے رب پروردگار پر کسی قسم کی تہمت نہیں رکھتا ہے۔ بلا کو چھوڑ کر وہ اپنے رب میں مشغول ہے دنیا میں شغل والو اور مقامات میں تمہیں کلام کرنے کا کوئی حق نہیں ہے نبیوں کے تابعدار حقیقت میں وہی لوگ ہیں کہ جو ان کے خلیفے اور وصی ہیں۔ تم مقدر اور قدرت میں جھگڑالو ہو...... تمہاری کلام اللہ اور اس کے نیک بندوں کے نزدیک نہ سنی جائے گی۔ یہاں تک کہ توبہ کرو اور اخلاص سے توبہ کرو اور اس پر قائم رہو۔ اپنے نفع و نقصان میں راضی برضا ہو جاؤ۔ جس چیز میں کہ عزت دے، ذلت دے، امیری میں اور فقیری میں صحت میں اور مرض میں"

(اردو ترجمہ فتح الربانی والفیض الرحمانی مولفہ شیخ عفیف الدین ابن المبارک صفحہ ۷۹، ۸۰۔ شائع کردہ منزل نقشبندیہ کشمیری بازار لاہور)

"صدیق" کی اصطلاحی تعریف

(۱) حضرت علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں:۔

افاضل اصحاب الانبیاء لمبالغتھم فی الصدق والتصدیق (جلالین)

یعنی صدیق انبیاء کے اکابر اصحاب کو کہا جاتا ہے۔ جو صدق و تصدیق کے انتہائی مقام پر فائز ہوتے ہیں۔

(۲) حضرت خواجہ میر درد رح کے نزدیک صدیق کی یہ تعریف ہے کہ وہ لوگ جو انبیاءؑ کی نبوت کی سب سے پہلے تصدیق کریں۔ (میخانہ درد)

(۳) حضرت حسین بن علی کاشفی ایرانی مولف تفسیر حسینی فرماتے ہیں کہ صدیق وہ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی تصدیق کی۔ (تفسیر قادری ترجمہ تفسیر حسینی)

(۴) شیخ الہند مولوی محمود الحسن دیوبندی لکھتے ہیں:۔

"صدیق وہ کہ جو پیغام اور احکام خدا کی طرف سے پیغمبروں کو آئے ان کا جی آپ ہی آپ اس پر گواہی دے۔ اور بلا دلیل اس کی تصدیق کرے"

(ترجمہ قرآن مجید)

مقام صدیقیت کی اصطلاحی تعریف اگر یہی ہے تو یقیناً تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سلسلہ نبوت جاری ہے کیونکہ صدیقوں کا آنا تو مسلمانوں کے قریباً تمام فرقوں کے نزدیک مسلم ہے اور اب سوال یہ ہے کہ جب انبیاء ہی ختم ہو گئے تو صدیق انبیاء کی نبوت کی سب سے پہلے تصدیق کیسے کریں گے۔ پس (اس نقطہ نگاہ سے) امت میں صدیقیت کا وجود نبوت کے بقاء کو مستلزم ہے۔

خدا کے پیغمبر ہر جگہ مبعوث ہوئے

جناب سید حبیب صاحب مرحوم مدیر سیاست اپنی کتاب "تحریک قادیان" ص ۱۹ پر لکھتے ہیں:

"میں عرض کروں گا کہ میرا بھی یہ ایمان ہے کہ ہندوستان چھوڑ پنجاب میں بھی پیغمبر آئے اور پنجاب یا تبت یا چین کا ایک قریہ بھی ایسا نہیں جس میں خدا کا پیغام نہ پہونچا ہو۔ مجھے یہ تسلیم کرنے میں بھی عذر نہیں کہ ہر گاؤں میں کوئی ڈرانے اور بشارت دینے والا آیا" الخ

مقام محمود کا ظہور مہدی کے ذریعہ

سرتاج صوفیاء حضرت محی الدین ابن عربی اپنی عربی تفسیر میں لکھتے ہیں:۔

عسی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً ای فی مقام یحبب علی الکل حمدہ وھو مقام ختم الولایۃ بظھور المھدی۔

یعنی آیت قرآنی عسی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً میں مقام محمود سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ مقام ہے۔ جس میں ہر شخص لازماً آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں رطب اللسان ہو گا۔ اور یہ مقام ختم ولایت ہے۔ جو امام مہدی کے ظہور سے وابستہ ہے۔

خدائی تصرف ملاحظہ ہو کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھوں جس عظیم الشان تحریک کی بنیاد رکھی گئی۔ اس کا نام ہی احمدیت ہے۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے زیادہ تعریف کرنے والی تحریک پھر احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے نومسلم جو اسلام لانے سے قبل آنحضور علیہ السلام کو گالیاں دیا کرتے تھے آج سوتے نہیں جب تک آپ پر درود شریف نہ پڑھ لیں۔

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد

مثیل یوسف کی نسبت عظیم الشان پیشگوئی

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے الخیر الکثیر میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا انت ولی فی الدنیا والآخرۃ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے یہ لطیف استدلال فرمایا ہے۔ کہ اس میں قیامت سے قبل ایک مثیل یوسف کے نمودار ہونے کی پیشگوئی ہے۔ چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں۔

وقد طلب من بطن الخامس من ھذا الدعا ان یظھر اللہ سبحانہ باسمہ الولی تارۃ اخری عند قرب القیامۃ لیتمتع ذالک الرجل بالاسم الجامع المحمدی ثم الاسم الیوسفی بعد ان کان حکیماً ومعصوماً وجعلھا محیطا للنشآت متخذلاً فی الجمال لا بد لہ الا الجمال وکان جل لہ الا الجمال ولا لسان لہ الا الجمال ولا فواد لہ الا الجمال ....

....

فیکون شرحاً لیوسف علیہ السلام ومودیا لحقوق شفقتہ وفتح حاً

لا دلہ قلاع الغوامض
ومسخّراً لہٗ اقالیم
العلوم فیکن بہ
جاشہ و تقرّ بہ عینہ
ولعل اللہ سبحانہ
قد اجاب دعائہ
والحمد للہ رب العالمین
(صفحہ ۷۶)

یعنی اس دعا کے پانچویں باطنی معنے یہ ہیں کہ اللہ سبحانہ اپنے اسم ولی کیساتھ (ایک شخص) دوبارہ قیامت کے قریب ظہور فرمائے تاکہ وہ شخص (جو اسم ولی کا مظہر ہو) پہلے جامع محمدی کے نام پھر جامع عیسوی کے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ یہ شخص حکیم (نخت ذہین و فہیم) معصوم و پاک اور وجیہہ کئی نشانوں کا احاطہ کرنے والا اور سر تا پا جمال ہو اُس کے ہاتھ، پاؤں، زبان اور دل مجسم جمال ہوں اور وہ یوسف کی مکمل تصویر ہو، وہ تمام نازک حقوق ادا کرے، رموز و اسرار کے قلعوں کا فاتح ہو اور دنیائے علوم کو مسخر کرے (علوم ظاہری اور باطنی سے پُر ہو) اس طرح اس کے ایمانی جوش میں سکون اور آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا ہو اور امید ہے کہ جناب الٰہی نے اس دعا کو شرفِ قبولیت بخش دیا ہے۔ (مفہوم)

اس روح پرور تفسیر کے بعد اگر ہم ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کا اشتہار مطالعہ کریں تو صاف کھل جاتا ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی اس دُعا کا ثمر مصلح موعود کا مبارک وجود ہے جس کی تائید اس امر سے بھی ہوتی ہے کہ مصلح موعود کا ایک الہامی نام "یوسف" بھی ہے (تذکرہ طبع دوم صفحہ ۱۶۸) چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

آرہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کی انتظار

فوری ضرورت

مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ فضلِ عمر ہسپتال کی موبائیل ڈسپنسری کیلئے ایک اچھے تجربہ کار ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے جو پہلے کسی جگہ کاریں چلانے کا کام کر چکا ہو اور اس میں مہارت بھی رکھتا ہو۔

ڈرائیور محنتی، اطاعت شعار اور مستعد ہونا چاہیئے۔ تنخواہ حسب قابلیت انشاء اللہ دی جاوے گی۔ خواہشمند دوست فوری طور پر درخواستیں خاکسار کے نام بھجوا دیں۔

خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

تربیتِ اطفال

چند ضروری باتیں

(مکرم چوھدری بشیر احمد صاحب بی۔ایس سی۔ دار الصدر غربی ربوہ)

(قسط نمبر ۳)

۵۔ تربیت کا زمانہ روزِ پیدائش سے ہی شروع ہے

عام طور پر نہایت ابتدائی عمر میں بچہ کو تربیت سے مستثنٰی سمجھا جاتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ تربیت اخذ کرنے کا اہل نہیں۔ لیکن حق یہ ہے کہ نہ صرف پیدائش کے بعد بلکہ پیدائش سے قبل بھی بچہ خارجی تاثرات کو قبول کرتا ہے۔ پیدائش کے بعد تو اسکے حواس کام کرنا شروع کر دیتے ہیں اور وہ ردِّ عمل تک ظاہر کر سکتا ہے۔ کرخت آواز سے ڈرنا۔ بھوک سے رونا اور ماں کی چھاتی سے لگ کر سکون پانا یہ سب علامتیں ہیں کہ وہ خارجی اثرات سے متاثر ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدائش پر اس کی جسمانی صفائی کے بعد اس سے پہلا معاملہ اس کے کانوں میں اذان قرار دیا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے انسان کو ساری کائنات کا خلاصہ بنایا کہ ایک نوزائیدہ بچے میں بھی اتنی صلاحیت رکھ دی کہ روزِ پیدائش کو ہی اس کے سامنے اس کی ساری زندگی کا لائحہ عمل رکھا جا سکتا ہے کہ اسے رسالتِ محمدیہ سے نور حاصل کر کے خدائے واحد سے جو کہ اکبر ہے اپنا تعلق جوڑنا ہے اور صلوٰۃ کی راہ پر چل کر فلاح کو پانا ہے نوٹ فرمائیں کہ اذان صرف زبانی قول و قرار تک ہی محدود نہیں بلکہ اس کا مضمون دعوتِ عمل و جزا پر بھی وسیع ہے۔ گویا داناؤں کے بادشاہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک بچہ روزِ اوّل سے اس قدر اہلیت رکھتا ہے کہ اسکے سامنے اسکی ساری زندگی کا منصوبہ پیش کیا جائے۔ اس سے ثابت ہوا کہ اسکی تربیت کا زمانہ پیدائش سے ہی شروع ہے اور جو لوگ جس وقت تک بچے کو تربیت کے قابل نہیں سمجھتے وہ اسی قدر ہی اس کا وقت ضائع کرتے ہیں۔ اگر زیادہ نہیں تو وہ ایک زندہ کیمرہ اور ٹیپ ریکارڈر ضرور ہے جو اپنے دل کی تختی پر ہر وہ منظر اور آواز ریکارڈ کرتا جاتا ہے جو اسکی نظر کے سامنے سے گزرتی اور کانوں تک پہنچتی ہے۔ ان حالات میں اسی قدر احتیاط کی تو روزِ اوّل سے ہی ضرورت ہے کہ اس کے سامنے اور موجودگی میں لڑائی جھگڑا اور مکروہات وغیرہ سے پرہیز اور ذکرِ الٰہی اور نیک باتوں کا تذکرہ کیا جائے۔

آغوشِ مادر کے بعد طفولیت کا زمانہ ہے۔ ابھی ذہن تازہ۔ قلب صاف اور طبیعت دنیوی فکر و غم سے ناآشنا ہوتی ہے۔ اور جو بات بھی بچہ کے سامنے پیش کی جائے اس میں وہ دلچسپی کا اظہار کرتا اور اس کی طرف مائل ہوتا ہے۔ خواہ تجوبہ کے طور پر ہی سہی۔ ایسے وقت میں سکھائی ہوئی بات چونکہ وہ شوق سے سیکھتا ہے وہ اس کے اندر راسخ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا العلم فی الصغر کالنقش فی الحجر یعنی بچپن کا علم پتھر پر لکیر ہوتا ہے۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام کا ارشاد ہے:۔

"یہ بات بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔ جب ڈاڑھی نکل آئے تب ضرب یضرب یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہو گا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے۔ مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہیئے کہ دینی تعلیم ابتدا سے ہی ہو اور میری ابتدا سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے۔ ... اگر مسلمان پورے طور پر اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ نہ دیں گے تو میری بات سُن رکھیں کہ ایک وقت ان کے ہاتھ سے بچے بھی جاتے رہیں گے۔" (ملفوظات جلد ۱)

اسی مضمون پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"بچپن کی عادات انسان کے ساتھ جاتی اور باقی رہتی ہیں۔ الاماشاء اللہ۔ اس لئے بچپن میں بچوں کو اخلاقِ فاضلہ کی مشق کرانی چاہیئے اس سے آئندہ نسلوں کے اخلاق کی حفاظت ہو جائے گی۔"

ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ اخلاقی تربیت کے لحاظ سے بچپن کا وقت کس قدر قیمتی ہے جو لوگ اس سارے وقت کو دنیوی تعلیم و لاتے اور مغربی تمدن وغیرہ سکھانے کی نذر کر کے یہ خوش فہمی رکھتے ہیں کہ بچہ بڑا ہو کر ضروری دینی تعلیم اور اخلاقِ فاضلہ تو سیکھ لے گا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس حصۂ ارشاد پر پھر غور فرمائیں۔ "اگر مسلمان پورے طور پر اپنے بچوں کی تعلیم (مراد دینی تعلیم) کی طرف توجہ نہ کریں گے تو میری بات سُن رکھیں کہ ایک وقت ان کے ہاتھ سے بچے بھی جاتے رہیں گے۔"

بچپن میں سے جس قدر عرصہ غفلت اور لاپرواہی میں گزرتا جائے گا اسی قدر ہی دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت کا معاملہ مشکل اور محنت طلب ہوتا جائے گا۔ کیونکہ بچہ کے قلب و ذہن کی تختی پر ابتدائی تحت ان ان باتوں کے پڑ چکے ہوں گے تو ان کے علاوہ سکھائی جانے والی باتیں وہ مشکل ہی سے اخذ کر سکے گا۔

بچے کے قلب و ذہن خالی نہیں رہ سکتے۔ اگر اچھی اور مفید بات نہ ڈالی جائے گی تو وہ ماحول میں جو دوسری باتیں دیکھے گا انہیں اخذ کرتا چلا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ اس عمر میں مثبت تربیتی اقدام سے لاپرواہی اور "ابھی چھوٹا ہے" کہہ کر اس کے رجحانات سے غفلت اسے تربیت سے دور لے جاتی جائیں گی۔ اور وہ خود بخود بُری باتیں سیکھتا جائے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بُری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ ابتدا میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں تو ان کو تنبیہ نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں۔ ایک حکایت بیان کرتے ہیں کہ ایک ٹھگ اپنے جرائم کی وجہ سے پھانسی پر لٹکایا گیا۔ اس آخری وقت میں اس نے خواہش کی کہ میں اپنی ماں سے ملنا چاہتا ہوں۔ جب اسکی ماں آئی تو اس نے ماں کے پاس جا کر اسے کہا کہ میں تیری زبان چوسنا چاہتا ہوں جب اس نے زبان نکالی تو اسے کاٹ کھایا۔ دریافت کرنے پر اس نے کہا کہ اس ماں نے مجھے پھانسی پر چڑھایا ہے۔ کیونکہ اگر یہ مجھے پہلے ہی روکتی تو آج میری یہ حالت نہ ہوتی۔"

غرضیکہ ابتدائی عمر میں بچے کی اخلاقی تربیت سے غفلت دراصل اسے بُری باتیں سیکھنے اور گندی عادتیں اختیار کرنے کا موقع دے کر ان پر ہمیشہ کے لئے قائم ہو جانے کا راستہ کھولنا ہے۔

(باقی)

عیسائی ہسپتالوں میں ارتدادی مساعی کا مقابلہ

(منقول از المنبر لائلپور ۱۱ جون) (اس سلسلے میں صٓ۲ پر ایڈیٹوریل ملاحظہ فرمائیں)

ہسپتالوں میں تبلیغ کی اب ایک نئی صورت بھی نظر آنے لگی ہے۔ اپنے اداروں کے علاوہ پادری صاحبان شام کے وقت دوسرے ہسپتالوں میں بھی جاتے ہیں۔ اس وقت ہر شخص اندر جا سکتا ہے۔ پادری دیکھتے ہیں کہ کس مریض کے پاس ملنے والا کوئی نہیں۔ انہوں نے جیسے ہی کوئی مریض تنہا دیکھا یہ اس کے پاس جا بیٹھتے ہیں سب سے پہلے یہ اس کی بیماری اور علاج کے سلسلہ میں دریافت کرتے ہیں۔ ہر مریض کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی مرض کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرے۔ یہ باتیں وہ اس لئے بھی جاننا چاہتا ہے کہ اسے کتنے دن تک ہسپتال میں رہنا ہوگا۔ ہسپتال کے ڈاکٹر کثرت کار کے سبب خصوصی توجہ نہیں کر سکتے اور مریض چونکہ خصوصی توجہ اور معلومات کا طلبگار ہوتا ہے۔ اس لئے وہ جس ذریعہ سے بھی معلومات میسر آسکیں۔ انہیں حاصل کرنا چاہتا ہے۔

پادری صاحبان نہ صرف اسے تسلی دیتے ہیں بلکہ ایک دو ملاقاتوں کے بعد اسے اپنے ساتھ شامل کر کے اس کی صحت اور عافیت کے لئے ایک طویل دعا بھی کرتے ہیں، بیماری کے سلسلہ میں تبادلۂ خیالات معلومات افزا ملاقاتوں اور اجتماعی دعاؤں کے بعد مریض پادری صاحب کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ اور ہسپتال سے مریض کے نکلنے کے بعد پادری کے لئے راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔

دلچسپ مشاہدات

نیو یارک کے ایک ہسپتال میں پچھلے دنوں چند دلچسپ مشاہدات کئے گئے ہیں، پادریوں نے اپنی روزمرہ کی گشت میں بعض ایسے مریضوں کا سراغ لگایا جو صحیح علاج کے باوجود اچھے نہ ہوتے تھے انہوں نے محسوس کیا کہ خرابی جسم میں نہیں ذہن میں ہے۔ چنانچہ ان پادریوں نے مریضوں کے ساتھ نیم مذہبی گفتگو کے ساتھ ذاتی دلچسپی اور ہمدردی کا مظاہرہ شروع کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مریض آہستہ آہستہ اچھے ہو گئے۔

امریکہ میں ایک ایسا باقاعدہ ادارہ موجود ہے۔ جہاں پادریوں کو مریضوں کے دل میں جگہ کرنے کی باضابطہ تربیت دی جاتی ہے، یہ تربیت یافتہ پادری دنیا کے مختلف ملکوں میں پھیل جاتے ہیں اور وہاں ہسپتالوں کے ذریعہ عیسائیت کو پھیلانے کی خدمت سرانجام دیتے ہیں۔

ہمارے معاشی مسائل کی نوعیت اب بدلتی جا رہی ہے۔ افراد روز بروز تنہا ہوتے جا رہے ہیں۔ جب ایسے معاشرے کا کوئی فرد کسی تکلیف کا شکار ہوتا ہے تو اس کے لئے سب سے بڑی مصیبت یہ ہوتی ہے کہ وہ خود کو اکیلا محسوس کر کے بیماری سے زیادہ مایوسی. کسمپرسی کے باعث ذہنی امراض بھی پیدا کر لیتا ہے۔ مریض کے لئے دوا اتنی اہم نہیں ہوتی جتنی کہ ڈاکٹر کی شخصیت اور ماحول لیکن سرکاری ہسپتالوں میں انفرادی توجہ ممکن نہیں ہوتی۔ مریض تنہائی کا شکار ہوتے ہیں انہیں کسی ہمدرد اور غمگسار کی تلاش ہوتی ہے اور یہ ضرورت پادری پوری کر دیتے ہیں ہسپتال میں داخل ہونے کے بعد بعض افراد کے لئے ایک مسئلہ یہ بھی ہوتا ہے کہ گھر کے کمانے والے تنہا فرد کی علالت کی وجہ سے سارا اقتصادی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اس کو اس علاج سے دلچسپی نہیں ہوتی بلکہ گھر کی فکر کے سبب جلد از جلد واپس جا کر برسر روزگار ہونے کی فکر میں رہتا ہے ایسی صورت میں صرف زبانی ہمدردی بے سود ہوتی ہے ایسے حالات میں مشن کی طرف سے مالی اور مادی امداد بھی دی جاتی ہے جس سے نہ صرف مریض کے دکھ درد میں کمی آجاتی ہے بلکہ وہ ان کا حد درجہ شکر گذار ہو جاتا ہے اور یہ شکر گذاری مذہبی وابستگی کی صورت اختیار کر سکتی ہے۔

اس وقت ضرورت ہے کہ عیسائی جن بنیادوں پہ تبلیغی کام کر رہے ہیں۔ ہم بھی اسی طرح سے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا آغاز کریں۔ چند سال سے افریقہ میں تبلیغ کے سلسلہ میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان معرکہ جاری ہے۔ عیسائی مشنری اپنے تمام ہتھیاروں سے لیس ہو کر افریقہ پر ایک مدت سے حملہ آور ہیں۔ اس کے مقابلہ میں مسلمان مشنریوں نے بھی وہی طریقے اختیار کئے فرق صرف اتنا تھا کہ مسلمانوں کی تنظیم اتنی مکمل نہ تھی اور ان کے مالی وسائل حد درجہ محدود تھے۔ جس کی کمی پوری کرنے کے لئے انہوں نے حد درجہ جسمانی مشقت سے کام لیا۔ امریکہ کے ایک پادری بلی گراہم کو پچھلے دنوں بڑی شہرت حاصل ہوئی تھی

مسلمان مبلغوں نے ان کا افریقہ میں اس طرح پیچھا کیا کہ ان کی خطابت اور زور بیان کا بھرم کھل گیا۔ ہر جلسہ میں ان سے عیسائیت کے بارے میں ایسے سوال کئے گئے کہ کوئی عیسائی ان کا تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ انہیں ہر شہر میں مناظرہ کا چیلنج دیا گیا۔ جب انہوں نے یہ رنگ دیکھا تو اپنا چار مہینہ کا طویل پروگرام مہینہ بھر میں ختم کر کے واپس گئے اور اس دن سے ان کی شدت پھر کبھی سننے میں نہ آئی۔

عیسائیت کے مقابلہ کے لئے ہمیں بھی وہی تمام طریقے اختیار کرنے چاہئیں جو انہوں نے اختیار کئے ہیں۔ ہم نے افریقہ میں دیکھ لیا ہے کہ ہمارے طریقے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں کیونکہ صداقت کو منوانا ہمیشہ آسان ہوتا ہے۔ ہمیں مقابلے میں آنے سے نہیں ڈرنا چاہیئے کیونکہ ہم صداقت پر ہیں، ہسپتالوں میں کام کرنے کے لئے ہمیں معتقدین اور سمجھدار کارکنوں کی اشد ضرورت ہے۔ مریض بول بھی توجہ کے طلبگار ہیں۔ مریض کی عیادت کے لئے جانا نبی (صلعم) کی تاکیدی سنت ہے۔ اگر ہم ایک ایسا گروہ پیدا کر سکیں، جسے نفسیات اور طب میں تربیت دے کر مریضوں سے گفتگو کرنے کے قابل بنایا جائے تو وہ ملک اور قوم کی بہت بڑی خدمت ہوگی۔ (م۔ف)

شکریہ احباب

میرے چھوٹے بھائی چوہدری غلام احمد صاحب ایم اے سٹیٹسٹیکل آفیسر فوڈ ڈائرکٹریٹ حکومت مغربی پاکستان لاہور کی وفات پر احباب کی طرف سے بکثرت تعزیت نامے آئے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ احباب سول سکرٹریٹ و اسلامیہ پارک لاہور نیز خدام الاحمدیہ اور ان کے زعیم کا دلی شکریہ اپنی طرف سے بھی اور بھاوجہ عزیزہ اور بچوں کی طرف سے بھی ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو ان کی گہری ہمدردی دعاؤں اور امداد کی جزائے خیر دے اور دینی و دنیوی برکات سے انہیں نوازے اور ان سے راضی ہو۔

(خاکسار چوہدری فضل احمد ریٹائرڈ پی سی ایس قائمقام ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

نہایت ہی افسوس کے ساتھ لکھ رہا ہوں کہ ۲ جون کو میرے لڑکے اظہار احمد و مبارک احمد کا سکوٹر کا جو حادثہ پیش آیا تھا۔ اس میں اظہار احمد جو میرا منجھلا لڑکا تھا دس دن بیہوش رہنے کے بعد اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اپنی یاد میں تین لڑکیاں ایک لڑکا اور ایک بیوہ چھوڑ گئے۔ مبارک احمد خدا تعالیٰ کے فضل سے رو بصحت ہے۔ احباب اظہار احمد کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرتے ہوئے درجات بلند کرے اور ہم لوگوں کو صبر جمیل عطا کرے آمین۔

خاکسار عبد الغفار فوٹو اسپیڈ کمپنی حیدر آباد

۲۔ جماعت احمدیہ مورو ضلع نوابشاہ کے پریذیڈنٹ ماسٹر محمد حسن صاحب ولد حاجی پیر بخش صاحب چانڈیہ جو بڑے ہی مخلص اور با اخلاق احمدی تھے۔ مورخہ ۹/۶/۶۵ بروز بدھ صبح تقریباً ۶ بجے ایک حادثہ کے نتیجہ میں اس دار فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے آمین اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔ مرحوم اپنے بعد ایک بیوہ ایک پانچ سال کی لڑکی اور ایک ۱½ سال کا لڑکا چھوڑ گئے ہیں۔

عبد الہادی ناصر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ قمر آباد۔ ڈاکخانہ خاص۔ براستہ مورو ضلع نوابشاہ۔ سندھ

ضرورتمند احباب فائدہ اٹھائیں

بھرتی پی اے ایف۔

اول۔ جنرل ڈیوٹیز پائلٹ برانچ

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۵/۲/۶۵ کو ۱۶½ تا ۲۲۔ غیر شادی شدہ۔

دوم۔ مینٹی ننس ٹیکنیکل برانچ

شرائط: انجینئرنگ ڈگری یا ایم ایس سی یا بی ایس سی۔ عمر ۱۵/۲/۶۵ کو ۱۷½ تا ۳۰۔

سوم۔ جنرل ڈیوٹیز، ایڈمنسٹریشن، فزیکل فٹنس آفیسرس۔

شرائط: گریجوایٹ یا سینئر ڈپلوما فزیکل ایجوکیشن۔ عمر ۱۵/۲/۶۵ کو ۲۱ تا ۳۰۔ انٹرویو ۱۵/۹/۶۵ تک۔

چہارم۔ سیکنڈ کیڈٹ انٹری آف پی اے ایف انجینئرنگ اکاڈمی

شرائط: انٹرمیڈیٹ فزکس کیمسٹری یا ریاضی سیکنڈ ڈویژن۔ انٹرویو ۳۰/۶/۶۵ تک۔

انٹرویو و ٹسٹ برائے انتخاب ہر بدھ و جمعرات کو پی اے ایف انفارمیشن و سیلکشن سنٹر ۳۶ مال روڈ راولپنڈی میں۔

پ۔ ث۔ ۹/۶/۶۵

(ناظر تعلیم)

وعدہ جات تحریک ۳۱۳ برائے تعمیر ہال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ کے ہال کے لئے خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے تحریک کی تھی کہ جماعت کے ۳۱۳ احباب کم از کم ۳۱۳ روپے دیکر اس کار خیر میں حصہ لیں جو ان کے لئے بطور صدقہ جاریہ اور آئندہ آنیوالی نسلوں کی دعاؤں کے حصول کا ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ جماعت کے مخیر اور مخلصین احباب نے اس طرف توجہ کی ہے۔ وعدہ جات کی تیسری قسط شائع کروائی جارہی ہے اس وقت تک ۱۷۹ وعدے موصول ہو چکے ہیں۔ اور ۱۳۴ وعدہ جات مزید درکار ہیں۔

قائدین اضلاع و مقامی سے درخواست ہے کہ وہ وعدہ جات کے حصول کے لئے منظم کوشش کریں تا جلد از جلد مطلوبہ تعداد مکمل ہو جائے۔ جماعت احمدیہ کے مخلصین بلند ہمت نوجوانوں کے لئے یہ کام خدا کے فضل اور توفیق سے کچھ بھی مشکل نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر کسی بھائی نے وعدہ بھجوایا ہو لیکن شائع نہ ہو سکا ہو تو وہ اطلاع دیں۔

یہ بات خاص طور پر خوشکن ہے کہ اب تک اس تحریک میں حصہ لینے والے زیادہ تر کم مالی حیثیت کے لوگ ہیں۔ جنہوں نے غیر معمولی قربانی کرکے اس تحریک میں حصہ لیا ہے جماعت کے دولتمند اور زیادہ استطاعت رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس میں حصہ لیں اور اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ فراخدلی سے حصہ لیں۔

اس فہرست میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کا وعدہ بھی شامل ہے۔ خاکسار اپنی احمدی بہنوں سے گذارش کرتا ہے کہ وہ صدر صاحبہ لجنہ کے نیک نمونہ پر عمل کرتے ہوئے اس تحریک میں حصہ لیں یہ ہال انہی کے بچوں کی دینی ترقی کے مرکز کے طور پر تعمیر کیا جارہا ہے۔ مجھے علم ہے کہ آجکل میری بہنیں مسجد ڈنمارک کے لئے قربانی دے رہی ہیں۔ اسلئے جو احمدی مستورات اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں ان کے لئے یہ رعایت کی جاسکتی ہے کہ وہ مسجد ڈنمارک کا چندہ ادا کر چکیں تو اسکے بعد تعمیر دفتر ہال خدام الاحمدیہ کا چندہ ادا کر دیں۔

میں ان سب احباب کا انتہائی ممنون ہوں۔ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ ان کو اپنی بے پایاں برکتوں سے نوازے۔ اور اسکے فضل کا سایہ ان کے سروں پر ہو۔ والسلام

مرزا رفیع احمد

۱۳۲۔ // جماعت احمدیہ چک ۸۸ ج ب سیانہ ۳۱۳/-
ضلع لائلپور
۱۳۳۔ // چوہدری شرف الدین صاحب ۳۱۳/-
ڈیرہ غازیخان
۱۳۴۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان ۳۱۳/-
۱۳۵۔ مکرم محمد شفیع صاحب لاہور ۳۱۳/-
۱۳۶۔ جماعت احمدیہ گگھڑ ۳۱۳/-
۱۳۷۔ مکرم مرزا عبدالوحید بیگ کراچی ۳۱۳/-
۱۳۸۔ // محمد یحییٰ صاحب لاہور ۳۱۳/-
۱۳۹۔ // بچگان // // ۳۱۳/-
۱۴۰۔ // عبدالحمید صاحب اسلم ۳۱۳/-
۱۴۱۔ // بابو محمد عبداللہ صاحب ۳۱۳/-
سابق نائب ناظر بیت المال ربوہ
۱۴۲۔ // میجر منظور الحسن صاحب ایم اے کاکول ۳۱۳/-
۱۴۳۔ // میاں حفیظ احمد صاحب ظفر ۳۱۳/-
چک ۴۴ ٹھٹیانوالہ ضلع لائلپور
۱۴۴۔ // سید داؤد احمد صاحب مبلغ غانا ۳۱۳/-
۱۴۵۔ مکرم عبدالحمید صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۳۱۳/-
۱۴۶۔ // محمد اکرم صاحب اسلام آباد راولپنڈی ۳۱۳/-
۱۴۷۔ // قریشی محمود احمد صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۳۱۳/-
۱۴۸۔ // حاجی محمد یعقوب صاحب ۳۱۳/-
میانہ پورہ سیالکوٹ
۱۴۹۔ // بشیر الدین صاحب خاکی راولپنڈی ۳۱۳/-

۱۵۰۔ // لیفٹیننٹ کرنل منظور احمد صاحب ۳۱۳/-
۱۵۱۔ // ایم اے رشید صاحب
۱۵۲۔ // حکیم سراج الدین صاحب بھاٹی گیٹ لاہور ۳۱۳/-
۱۵۳۔ // ماسٹر ظہور الدین صاحب ماڑی پور ۳۱۳/-
۱۵۴۔ // چوہدری نذیر احمد صاحب ۳۱۳/-
کوٹ سماہہ
۱۵۵۔ // عبدالہادی صاحب قمر آباد ۳۱۳/-
ضلع نوابشاہ
۱۵۶۔ جماعت احمدیہ قمر آباد ۳۱۳/-
۱۵۷۔ مکرم ملک بشارت علی صاحب ۳۱۳/-
پاور ٹاؤن شاہدرہ
۱۵۸۔ مکرمہ امتہ الہادی صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب سار چوری لاہور چھاؤنی ۳۱۳/-
۱۵۹۔ مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ مزنگ لاہور ۳۱۳/-
۱۶۰۔ مکرمہ سعیدہ احمد صاحبہ اہلیہ شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ مزنگ لاہور ۳۱۳/-
۱۶۱۔ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب سار چوری۔ لاہور چھاؤنی ۳۱۳/-
۱۶۲۔ // چوہدری محمد انور صاحب ۳۱۳/-
پشاور یونیورسٹی پشاور
۱۶۳۔ // ڈاکٹر غلام اللہ صاحب
منجانب پسر حبیب اللہ صاحب بنکاک تھائی لینڈ ۳۱۳/-

۱۶۴۔ مکرم فیض اسلم صاحب بجج پشاور ۳۱۳/-
۱۶۵۔ // حامد اللہ صاحب
صدر انڈسٹریل ایجیٹ ایسوسی ایشن پشاور ۳۱۳/-
۱۶۶۔ مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب پشاور ۳۱۳/-
۱۶۷۔ // فلائیٹ لیفٹیننٹ چوہدری رشید احمد صاحب پشاور ۳۱۳/-
۱۶۸۔ // // مرزا محمد اسلم صاحب پشاور
۱۶۹۔ // چوہدری ناصر احمد صاحب زعیم
حلقہ سول کوارٹرز پشاور ۳۱۳/-
۱۷۰۔ // عطاء الرحیم صاحب کراچی ۳۱۳/-

۱۷۱۔ سید سخاوت شاہ صاحب کراچی ۳۱۳/-
۱۷۲۔ شاہد احمد صاحب قریشی کماسی گھانا ۳۱۳/-
ویسٹ افریقہ
۱۷۳۔ حلقہ اصغر مال راولپنڈی ۳۱۳/-
۱۷۴۔ حلقہ مسجد راولپنڈی ۳۱۳/-
۱۷۵۔ مکرم افتخار احمد صاحب فاروقی راولپنڈی ۳۱۳/-
۱۷۶۔ // داؤد احمد صاحب راولپنڈی ۳۱۳/-
۱۷۷۔ مجلس خدام الاحمدیہ جیکب آباد ۳۱۳/-
۱۷۸۔ // // // کنڈیارو ۳۱۳/-
۱۷۹۔ // // // گنج مغلپورہ ۳۱۳/-

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے خسر چوہدری بشیر الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۹ ای بی کچھ عرصہ سے جسم میں درد ہونے کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ (ماسٹر عبدالمجید چک ۳۹ نزد قائد آباد۔ ضلع سرگودہا)

۲۔ خاکسار چند پریشانیوں میں مبتلا ہے نیز بندہ کا ایک نواسہ بیمار ہے۔ (محمد دین چک ۲۶)

۳۔ میری بیوی اور ہمشیرگان اور برادران امسال مختلف امتحان دے رہے ہیں۔ اور خسر صاحب بیمار ہیں۔
خاکسار محمد شفیع بھٹی اوورسیر۔ ربوہ

۴۔ خاکسار کا بھانجہ سید احتشام علی ایک لمبے عرصے سے بیمار چلا آرہا ہے۔ (سید شمس الحق کارکن دفتر افتاء)

۴۔ میری پوتی روبینہ منصورہ بچوں کے فالج کے باعث بیمار ہے (والدہ مجید اختر)

۵۔ عزیزم کمال الدین حبیب احمد ایم ایس سی کا فائنل امتحان دے رہے ہیں (والد نور دین احمد)

احباب کرام جماعت امتحان دینے والوں کی کامیابی، بیماروں کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پریشان کن احباب کی پریشانی دور فرمائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی | کام کرنے کو جی نہ چاہنا | ذہنی کھچاؤ
چڑچڑاپن | جلد غصہ آجانا | ذہنی انتشار
جلد تھک جانا | بے حد کمزوری | مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بیحد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائینگے

۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک ۱۵/- روپے

شفا میڈیکو۔ سوداگران انگریزی ادویات
چوک میوہسپتال لاہور
فون ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۱۵ رجون ۔ روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیگن نے کہا ہے کہ جب تک امریکہ ویٹ نام سے اپنی فوجیں واپس نہیں بلاتا ویٹ نام میں جنگ بند نہیں ہوگی ویٹ نام میں امن کی بحالی کی صورت صرف یہ ہے کہ امریکہ جنوبی ویٹ نام سے اپنا جنگی ساز و سامان اٹھالے اور تمام غیر ملکی فوجی اڈوں کو ختم کر دیا جائے۔ انہوں نے کل یہاں غیر ملکی اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے ویٹ نام میں انتہائی غیر ذمہ داری کی پالیسی اختیار کی ہے اس سے عالمی جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے اور یہ صورت حال پیدا کرنے کی تمام تر ذمہ داری امریکی لیڈروں پر عاید ہوتی ہے

کراچی ۱۵ رجون ۔ معلوم ہوا ہے کہ روس کے نائب وزیر خارجہ مسٹر سربوڈیم نے کل یہاں صدر ایوب سے ملاقات کی وہ اچانک کراچی پہنچے ہیں۔ اور کسی خفیہ مشن پر پاکستان آئے ہیں۔ اور اس بارے میں راز داری برتی جا رہی ہے۔ اگرچہ پاکستان کا دفتر خارجہ اور کراچی میں روسی سفارت خانہ دونوں اس بارے میں مہر بہ لب ہیں لیکن یقین کیا جاتا ہے سر بوڈیم کے اس دورہ کا تعلق افریشیائی کانفرنس میں روس کی شرکت سے ہے اور وہ اس سلسلہ میں صدر ایوب کی حمایت حاصل کرنے کے لئے کراچی پہنچے ہیں۔ صدر ایوب اور روسی نائب وزیر خارجہ کی بات چیت کے موقع پر روسی سفیر بھی موجود تھے۔ لیکن انھوں نے بھی اس بارے میں کچھ نہیں بتایا مسٹر سربوڈیم بدھ تک کراچی میں ٹھہریں گے لیکن ابھی تک ان کے قیام کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔

قاہرہ ۱۵ رجون ۔ پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان ۱۹۵۳ء میں ایک ثقافتی معاہدہ ہوا تھا جس کے تحت دونوں ملکوں نے ایک سال کا پروگرام بنایا تھا۔ اب توقع ہے کہ صدر ایوب کے دورہ قاہرہ کے موقع پر اس پروگرام کی تجدید کی جائے گی اس سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت جاری رہے گی۔ پروگرام کے تحت دونوں میں ثقافتی مذہبی اور نوجوانوں کے وفود کا تبادلہ کیا جائے گا۔

لاہور ۱۵ رجون ۔ گورنر مغربی پاکستان نے صوبائی اسمبلی کے لئے چھ پارلیمانی سیکرٹریوں کے تقرر کا اعلان کر دیا ہے بقیہ پارلیمانی سیکرٹری بھی چند روز تک مقرر کر دیئے جائیں گے جن ناموں کا اعلان کل کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:۔

(۱) میاں معراج دین محکمہ نظم و نسق اور امور داخلہ

۲۔ چوہدری نیاز احمد گل محکمہ آبپاشی و بجلی

۳۔ سردار محمد اشرف خان ۔ محکمہ صحت

۴۔ سردار غلام محمد خان مانیکا محکمہ خوراک و زراعت

۵۔ خان کرم خان ۔ صنعت و تجارت معدنی وسائل، منصوبہ بندی و ترقیات

۶۔ خان محمد اقبال خان ۔ مواصلات و تعمیرات۔

لاہور ۔ صوبائی الیکشن کمیشن کے رکن مسٹر جسٹس محمد اقبال نے ریٹرننگ آفیسر لاہور حلقہ ۷ خواجہ سلیم اختر کے فیصلے کے خلاف میاں محمد شفیع کی اپیل منظور کر لی اور انہیں حلقہ نمبر ۷ سے صوبائی اسمبلی کا منتخب رکن قرار دے دیا۔

بون ۱۵ رجون ۔ صدر ڈیگال اور مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایرہارڈ نے یورپی مشترکہ منڈی کے ملکوں کی سربراہی کانفرنس کے انعقاد کی مخالفت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کانفرنس ۱۹۶۵ء کے اواخر میں منعقد ہونے والی ہے۔

—:—

ضرورت ہے

نظارت ہذا کو فوری طور پر ایک ایسے پہریدار کی ضرورت ہے جو پہرہ دینے کے علاوہ زمیندارہ کام سے بھی واقف ہو نیز ٹریکٹر بھی چلا سکتا ہو سابق فوجی کو ترجیح دی جائے گی (ناظر امور عامہ ربوہ)

جنگ لڑنے کے لئے

جسم مضبوط اور کڑیل وجود کی ضرورت ہوتی ہے اس کی بنیاد صحت مند بچپن ہی ہے

(BABY TONIC)

بے بی ٹانک

بچوں کی دماغی اور جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے انہیں صحت مند اور توانا بنانے کا بفضلہ تعالیٰ بہترین ذریعہ ہے۔

بڑی شیشی ۔/۳ چھوٹی ۵۰ پیسے خرچ ڈاک بذمہ خریدار

کیور یو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال روڈ ۔ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل ورکس کے لئے پی ڈبلیو آر شیڈول آف ریٹس کی بنیاد پر لیبر اور میٹیریل کے ساتھ پرسنٹیج ریٹ کے ٹنڈر ۲۲ رجون ۱۹۶۵ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت
	ڈویژنل انجینئر نمبر ۱ لاہور کے سیکشن اور اسسٹنٹ انجینئر نمبر ۲ لاہور کے حلقہ میں		
(ا)	آئی او ڈبلیو ۱، لاہور	روپے	روپے
۱	سال ۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران آئی او ڈبلیو ۱ لاہور کے سیکشن میں زون نمبر ۱ کے کام مشتمل بر لاہور سٹیشن، پولیس لائنز اور مینوںڈ تا سپرڈنٹ ریسٹ ہاؤس	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-
۲	۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران آئی او ڈبلیو ۱ لاہور کے سیکشن میں زون نمبر ۲ کے کام مشتمل بر ٹ کالونی	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-
۳	۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران آئی او ڈبلیو ۱ لاہور کے سیکشن میں زون نمبر ۳ کے کاموں کے لئے مشتمل بر مغلپورہ شاپ کالونی)	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-
۴	۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران آئی او ڈبلیو ۱ لاہور کے سیکشن میں زون نمبر ۴ کے کاموں کے لئے مشتمل بر گڈز آفس لاہور تا شاہدرہ بشمول)	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-
(ب)	آئی او ڈبلیو ۲/ لاہور	روپے	روپے
۱	۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران آئی او ڈبلیو ۲ لاہور کے سیکشن میں زون نمبر ۱ کے کاموں کے لئے مشتمل بر ہیڈ کوارٹرز آفس (ماسوا ہیٹ بلاک)	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-
۲	۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران آئی او ڈبلیو ۲ لاہور کے سیکشن میں زون نمبر ۲ کے کام مشتمل بر ہیٹ بلاک کیرن ہسپتال۔ ریسرچ سنٹر اور ڈی ایس آفس لاہور	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-
(ج)	اے آئی او ڈبلیو / بدوملہی	روپے	روپے
	۶۶-۱۹۶۵ء کے دوران اے آئی او ڈبلیو بدوملہی کے سیکشن میں زون نمبر ۱ کے کاموں کے لئے	۱,۵۰,۰۰۰/-	۲۰۰۰/-

۱۔ ایسے ٹھیکیداران جو منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں ٹنڈروں کے اجراء کے لئے ۱۹ رجون ۱۹۶۵ء سے قبل اپنے تعارفی کاغذات پیش کرنا ہوں گے۔

۲۔ مکمل شرائط و کوائف ڈویژنل آفس کے ورکس اکاؤنٹس سیکشن سے بلا معاوضہ حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

INE/(L)/345

(اے۔ ایچ۔ خان) پی آر ایس

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے لاہور

میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کا شاندار نتیجہ

۱۰۵ طلبہ میں سے صرف ایک طالب علم فیل۔ دو کمپارٹمنٹ میں، ایک کے نتیجہ کا اعلان بعد میں ہوگا

۴۴ طلباء نے فرسٹ ڈویژن ۴۹ نے سیکنڈ ڈویژن اور صرف ۷ نے تھرڈ ڈویژن حاصل کیا۔ ایک کے نمبروں کا ابھی اعلان نہیں ہوا

امسال ثانوی تعلیمی بورڈ کے امتحان میٹرک میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ بفضلہ تعالیٰ شاندار رہا۔ سکول کی طرف سے ۱۰۵ طلباء امتحان میں شریک ہوئے تھے ان میں سے صرف ایک طالب علم فیل ہوا ہے دو طلباء کا کمپارٹمنٹ آیا ہے اور ایک کے نتیجہ کا اعلان ابھی نہیں ہوا ہے باقی ۱۰۱ طلباء میں سے جو پاس ہوئے ہیں ۴۴ طلباء نے فرسٹ ڈویژن اور ۴۹ طلباء نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کیا ہے۔ صرف سات طلباء تھرڈ ڈویژن میں آئے ہیں۔ ایک طالب علم (جو پاس ہے) کے نمبروں کا اعلان بعد میں ہوگا۔ اس لحاظ سے سکول کے کامیاب طلباء کی اوسط ۹۷ فی صد سے بھی زیادہ بنتی ہے جب کہ بورڈ کی مجموعی اوسط بشمول پرائیویٹ طلباء ۵۸۶۵ فیصد ہے۔

اس شاندار نتیجہ پر سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب اور ان کے ہمراہ اسٹاف بالخصوص و سوہی جماعت کے اساتذہ کرام مستحق مبارک باد ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ اس سے بھی زیادہ شاندار نتائج دکھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے

سائنس گروپ

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۳۰۴۱۸	نصیر احمد باجوہ	۵۹۸	فرسٹ
۳۰۴۱۹	منور احمد باجوہ	۶۰۷	"
۳۰۴۲۰	سعید اللہ ہدایت قریشی	۶۲۴	"
۳۰۴۲۱	مبشر احمد	۴۷۶	سیکنڈ
۳۰۴۲۲	محمد رفیق قریشی	۵۵۹	فرسٹ
۳۰۴۲۳	ناصر احمد	۵۵۹	"
۳۰۴۲۴	کمال الدین یوسف	۴۷۳	سیکنڈ
۳۰۴۲۵	منیر الدین شمس	۵۶۸	فرسٹ
۳۰۴۲۶	محمد احمد طاہر	۵۹۲	"
۳۰۴۲۷	امتیاز احمد شاکر	۴۴۶	سیکنڈ
۳۰۴۲۸	حنیف احمد غزنوی	۴۷۷	"
۳۰۴۳۰	عبد اللطیف	۵۰۲	"
۳۰۴۳۱	سعید احمد	۴۵۵	"
۳۰۴۳۲	طاہر محمود احمد	۵۳۹	"
۳۰۴۳۳	سفیر احمد	۵۵۰	فرسٹ
۳۰۴۳۴	محمد اقبال	۴۹۷	سیکنڈ
۳۰۴۳۵	مبارک احمد	۵۸۳	فرسٹ
۳۰۴۳۶	سکندر علی	۵۸۸	"
۳۰۴۳۷	محمد سلیمان	کمپارٹمنٹ ریاضی	
۳۰۴۳۸	محمد آصف خان	۶۸۳	"
۳۰۴۳۹	ودود احمد	۶۴۴	"
۳۰۴۴۰	نعمت اللہ	۶۱۲	"
۳۰۴۴[illegible]	رشید احمد زاہد	۵۱۴	سیکنڈ
۳۰۴۴[illegible]	امیر احمد	۵۹۵	فرسٹ
۳۰۴۴[illegible]	محمد انور حنیف	۵۳۶	سیکنڈ
۳۰۴۴[illegible]	طارق شکیل	۶۰۴	فرسٹ
۳۰۴۴[illegible]	عبد السمیع عارف	۴۵۹	سیکنڈ
۳۰۴۴[illegible]	حبیب الرحمٰن	۶۲۷	فرسٹ
۳۰۴۴[illegible]	صلاح الدین	۴۸۳	سیکنڈ
۳۰۴۴[illegible]	منیر احمد قریشی	۵۶۸	فرسٹ

سائنس گروپ

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۳۰۴۵۰	ظفر اللہ خان	۴۰۲	تھرڈ
۳۰۴۵۱	سید منیر احمد شاہ نتیجہ بعد میں		R.L
۳۰۴۵۲	طاہر اقبال پراچہ	۴۲۸	سیکنڈ
۳۰۴۵۳	محمد خالد محمود	۶۰۹	فرسٹ
۳۰۴۵۴	شبیر انور احمد باہری	۷۰۱	"
۳۰۴۵۵	محمد اقبال احمد کمپارٹمنٹ ریاضی		
۳۰۴۵۶	منظور احمد شاہ	۴۳۰	سیکنڈ
۳۰۴۵۷	حمید الدین ظفر	۶۱۴	فرسٹ
۳۰۴۵۸	عبد الحمید تنویر	۵۳۳	سیکنڈ
۳۰۴۵۹	لطیف احمد خلیل	۵۶۲	فرسٹ
۳۰۴۶۰	مرزا شاہد احمد	۶۷۴	"
۳۰۴۶۱	لئیق احمد	۶۶۷	"
۳۰۴۶۲	محمد ظفر اللہ اسلم	۶۱۲	"
۳۰۴۶۳	افضل محمود	۴۷۸	سیکنڈ
۳۰۴۶۴	مشہود احمد شاہد	۵۶۱	فرسٹ
۳۰۴۶۵	آصف علی پرویز	۶۴۴	"
۳۰۴۶۶	محمد شفیق	۶۵۸	"
۳۰۴۶۷	محمد داؤد احمد	۶۵۳	"
۳۰۴۶۸	بشارت احمد تنویر	۴۸۸	سیکنڈ
۳۰۴۶۹	رفیع الدین	۴۶۱	"
۳۰۴۷۰	مبشر احمد سلیم	۶۰۳	فرسٹ
۳۰۴۷۱	ملک صفی اللہ خان	۴۳۶	سیکنڈ
۳۰۴۷۲	مبشر احمد مرزا	۵۱۱	"
۳۰۴۷۳	لطیف احمد طاہر	۵۹۷	فرسٹ
۳۰۴۷۴	بشیر احمد قمر	۶۳۵	"
۳۰۴۷۵	مبشر احمد ضیاء	۵۷۲	"
۳۰۴۷۶	غلام مرتضیٰ	۵۱۹	سیکنڈ
۳۰۴۷۷	ارشد حسین	۶۰۶	فرسٹ
۳۰۴۷۸	عبد الحفیظ خلیفہ	۴۵۰	سیکنڈ
۳۰۴۷۹	عبد الحکیم	۴۵۷	"

سائنس گروپ

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۳۰۴۸۰	پرویز احمد	۴۷۴	سیکنڈ
۳۰۴۸۱	عبد العلیم خالد	۵۹۸	فرسٹ
۳۰۴۸۲	محمد نواز	۵۱۹	سیکنڈ
۳۰۴۸۳	خالد سعید	۶۲۶	فرسٹ
۳۰۴۸۴	ملک فلاح الدین	۵۶۰	"
۳۰۴۸۵	رفاہ الدین	۵۱۲	سیکنڈ
۳۰۴۸۶	مبشر احمد بھٹی	۵۹۶	فرسٹ
۳۰۴۸۷	ذبیح اللہ	۴۸۴	سیکنڈ
۳۰۴۸۸	مظفر احمد	۵۵۷	فرسٹ
۳۰۴۸۹	حفیظ احمد جاوید	۳۷۶	تھرڈ

آرٹس گروپ

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۵۳۹۹۴	عبد المغنی زاہد	۵۹۶	فرسٹ
۵۳۹۹۵	اطہر احمد نظام	۵۰۴	سیکنڈ
۵۳۹۹۶	محمد صفدر	۶۲۰	فرسٹ
۵۳۹۹۸	محمود احمد	۵۰۳	سیکنڈ
۵۳۹۹۹	نور الدین ناصر	۴۸۷	"
۵۴۰۰۰	اقبال الدین	۵۳۹	"
۵۴۰۰۱	حمید الدین طاہر	۳۹۹	تھرڈ
۵۴۰۰۲	خلیل محمد خان	۵۶۱	فرسٹ
۵۴۰۰۳	غلام مصطفیٰ الحسن	۴۸۲	سیکنڈ
۵۴۰۰۴	مبارک احمد سیف	۶۲۸	فرسٹ
۵۴۰۰۵	غلام حسن نمبروں کا اعلان بعد میں		
۵۴۰۰۶	شیخ رفیع احمد	۵۲۰	سیکنڈ
۵۴۰۰۷	سعید احمد ببر	۳۴۷	تھرڈ
۵۴۰۰۸	محمد یوسف شاہد	۴۴۸	سیکنڈ
۵۴۰۰۹	محمد اسلم خان	۵۵۶	فرسٹ
۵۴۰۱۰	ذوالفقار احمد قمر	۴۶۸	سیکنڈ
۵۴۰۱۱	منظور احمد شاہد	۴۵۷	"
۵۴۰۱۲	شوکت حسین بٹ	۴۵۸	"

آرٹس گروپ (مسلسل)

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۵۴۰۱۳	عبد الحق	۴۱۸	سیکنڈ
۵۴۰۱۴	محمد سلیمان	۴۰۰	تھرڈ
۵۴۰۱۵	محمد فاروق	۳۵۶	"
۵۴۰۱۶	نصیر حیدر	۴۰۷	سیکنڈ
۵۴۰۱۷	مرزا نسیم احمد	۳۴۳	تھرڈ
۵۴۰۱۸	منظور احمد سعید	۵۱۹	سیکنڈ
۵۴۰۱۹	رانا محمد اسمٰعیل	۵۲۱	"
۵۴۰۲۰	رفیق احمد عابد	۵۰۷	"
۵۴۰۲۱	سلیم احمد ایاز	۵۱۲	"
۵۴۰۲۲	محمد اکبر عاصف	۴۵۱	"
۵۴۰۲۳	مسرت احمد صدیقی	۴۲۷	"
۵۴۰۲۵	شوکت حیات	۴۲۸	"
۵۴۰۲۶	محمد علی حیدری	۴۶۱	"
۵۴۰۲۸	کرامت اللہ	۵۱۸	"
۵۴۰۲۹	محمد نواز	۴۴۴	"
۵۴۰۳۰	نسیم احمد ناصر	۵۷۷	فرسٹ

سیکنڈری سکول امتحان میں ۵۸٫۵ فیصد طلبہ کامیاب ہوئے

لاہور ۱۶ جون۔ ثانوی تعلیمی بورڈ کے زیر اہتمام اس سال منعقد ہونے والے سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے امتحان میں مجموعی طور پر ۷۹۱۵۵ طلبہ شریک ہوئے اور ان میں سے ۴۶۳۳۱ کامیاب ہو گئے۔ اس طرح کامیاب ہونے والے طلبہ کا تناسب ۵۸٫۵ فی صد رہا۔ پچھلے سال یہ تناسب ۴۴٫۴۴ فی صد تھا۔ اس امتحان میں کیڈٹ کالج حسن ابدال کے طالب علم مسٹر عبد المنان رول نمبر (۲۷۴۰۷) ۷۷۶ نمبر لے کر اوّل رہے۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بچوہرجی کی طالبہ مس ناظمہ مسعود رول نمبر (۲۶۱۶۰) ۷۵۱ نمبر لے کر امتحان میں دوم اور طالبات میں اوّل آئیں۔ ۷۸۴۰ امیدواروں نے پہلی ڈویژن میں اور ۱۹۹۷۳ نے دوسری ڈویژن حاصل کی ۱۸۴۹۳ امیدوار تیسری ڈویژن میں آئے۔

ثانوی تعلیمی بورڈ کے اعلان کے مطابق اس سال ۶۷۵ اور اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے لڑکوں اور ساڑھے چھ سو یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی لڑکیوں کو وظائف ملنے کی توقع ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴